اگر یورپ نے بہت جلد ایسا نہ کیا اور اپنے ہی جہل مرکب پر اڑا رہا تو نتیجہ جو کچھ ہوگا وہ ارباب عقل و فہم پر ظاہر ہے

تصحیح

ماہ صفر کے ترجمان القرآن میں صفحہ ۱۱۱ سطر ۱۶ پر یہ فقرہ غلط چھپ گیا ہے۔ کہ "حق تعالیٰ ہر وقت کائنات کی جانب متوجہ رہتا ہے۔ اس متوجہ رہنے کے یہ معنی نہیں کہ وہ اپنی ذات وصفات سے کائنات پر متوجہ رہتا ہے" خط کشیدہ فقرہ دراصل یوں ہے کہ "اس متوجہ رہنے کے یہ معنی ہیں"

مجلہ مکتبہ

یہ دارالاشاعت مکتبہ ابراہیمیہ امداد باہمی (محدود) حیدرآباد دکن کا علمی و ادبی مصور ماہوار رسالہ ہے جس کا شمار دنیائے اردو کے چیدہ رسالوں میں ہوتا ہے جو کئی سال سے مولوی عبدالقادر سروری صاحب ایم اے ال ال بی کی ادارت میں حسب ذیل خصوصیات کے ساتھ نہایت آب و تاب سے شائع ہو رہا ہے۔ (۱) اس میں اکثر عمدہ طبعزاد افسانے یا ہندی عربی انگریزی فرانسیسی اور روسی افسانوں کے تراجم ہوتے ہیں۔ (۲) اس میں تاریخ سائنس فلسفہ اور معاشیات پر بھی مفید علمی مقالے شائع ہوتے ہیں، (۳) اس میں عام ادبی اور تحقیقی مضامین کے علاوہ دکن کے قدیم شعرا اور اردوئے قدیم کی نسبت محققانہ مضامین ہوتے ہیں۔ (۴) مشاہیر ادبا و شعرا اور اہل علم و فضل کی تصویریں ہر نمبر میں شائع ہوتی ہیں (۵) اس میں اردو کی کتابوں پر تبصرے اور جدید مطبوعات کی اطلاعیں بالالتزام شائع ہوتی ہیں قیمت سالانہ چار روپیے ششماہی دو روپیہ چار آنہ (عہ) فی پرچہ ۶ر

منتظم مجلہ مکتبہ اسٹیشن روڈ

(حیدرآباد دکن)